مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد چہارم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظرثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جایا کرو"

(سورۃ الحشر ۷)

مشكوة المصابيح

للشيخ الامام ولي الدين ابي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد چہارم

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک 109/7R چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

نام کتاب	----------	مشکوٰۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبد الرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس الفضل مارکیٹ
دار الفرقان الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی الفضل مارکیٹ

فیصل آباد
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار
مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ۞ ملک سنز۔ کارخانہ بازار

گوجرانوالہ
والی کتاب گھر اردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ اردو بازار

ملتان
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دار السلام گھنٹیاں والی مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229

اوکاڑہ
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 528621

چیچہ وطنی
اسلامی کتب خانہ ڈاکخانہ بازار نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

ازاں بہت بڑا فتنہ ہو گا جو اس اُمّت کے کسی شخص کو نہیں چھوڑے گا مگر اسے (زبردست) مصیبت میں مبتلا کر دے گا جب (کانوں میں) یہ آواز آئے گی کہ فتنہ ختم ہو چکا ہے تو اس میں مزید اضافہ ہو گا لوگ اس فتنے میں صبح کے وقت مومن اور شام کے وقت کافر ہو جائیں گے یہاں تک کہ لوگ دو گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ ایک گروہ خالص ایمان والوں کا ہو گا جن میں نفاق نہیں ہو گا اور دوسرا گروہ واضح طور پر منافق لوگوں کا ہو گا جن میں ایمان نہ ہو گا جب یہ صورت حال واقع ہو گی تو تم اس روز یا دوسرے روز دجّال کا منتظر رہنا (ابوداؤد)

٥٤٠٤ ـ (٢٦) **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، اَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ» . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ.

۵۴۰۴: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' عرب کے لئے بربادی ہے اس (عظیم) برائی سے جو قریب آ چکی ہے وہ شخص کامیاب ہو گا جس نے اپنے ہاتھ کو روک لیا (ابوداؤد)

٥٤٠٥ ـ (٢٧) **وَعَنْ** الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: «اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ، اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ، اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ؛ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهاً» . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ.

۵۴۰۵: مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ نے فرمایا' بلاشبہ وہ شخص سعادت مند ہے جو فتنوں سے بچایا گیا' بلاشبہ وہ شخص سعادت مند ہے جو فتنوں سے بچایا گیا' بلاشبہ وہ شخص سعادت مند ہے جو فتنوں سے بچایا گیا (نیز آپؐ نے فرمایا) اور جو شخص فتنوں میں مبتلا کیا گیا اور اس نے صبر کیا (اور فتنوں میں صبر کرنا) کتنی اچھی بات ہے؟ (ابوداؤد)

٥٤٠٦ ـ (٢٨) **وَعَنْ** ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِيْ بِالْمُشْرِكِيْنَ، وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِي الْاَوْثَانَ، وَاِنَّهُ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ، كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهُ نَبِيُّ اللّٰهِ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ» . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ .

۵۴۰۶: ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب میری اُمّت کے (بعض لوگوں) میں تلوار میان سے باہر نکل آئے گی تو قیامت کے دن تک تلوار (قتل و غارت گری سے) باز نہیں آئے گی اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ میری اُمّت کے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ نہ مل جائیں گے اور جب تک کہ میری اُمّت کے کچھ قبائل بتوں کی پوجا نہ شروع کر دیں گے نیز یہ بات یقینی ہے کہ میری اُمّت میں تیس (۳۰) جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے' ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ اللہ کا نبی

ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے اور میری اُمت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' وہ غالب ہو گا اس جماعت کی مخالفت کرنے والے اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی (ابوداؤد' ترمذی)

۵٤٠٧ ـ (۲۹) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «تَدُوْرُ رَحَى الْاِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ اَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِيْنَ اَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِيْنَ، فَاِنْ يَهْلِكُوْا فَسَبِيْلُ مَنْ هَلَكَ، وَاِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِيْنُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ عَامًا». قُلْتُ: اَمِمَّا بَقِيَ اَوْ مِمَّا مَضٰى؟ قَالَ: «مِمَّا مَضٰى». رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ.

۵۴۰۷: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا' اسلام کی چکی ۳۵' ۳۶' یا ۳۷ برس تک ٹھیک چلتی رہے گی پس اگر لوگ ہلاک ہو جائیں گے تو وہ اس راہ پر چلنے کی وجہ سے ہلاک ہوں گے جس پر چل کر ان سے پہلے کے لوگ ہلاک ہوئے تھے۔ اور اگر ان کا دین درست رہا تو ستر (۷۰) سال تک درست رہے گا۔

(عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' کیا ۷۰ سال' ۳۵ سال کے بعد مقصود ہے یا ان کے سمیت مراد ہیں؟ آپؐ نے فرمایا' ان کے سمیت ۷۰ سال مراد ہیں (ابوداؤد)

وضاحت: سن ۳۶ھ میں جنگِ جمل' سن ۳۷ھ میں جنگِ صفین اور سن ۷۰ھ میں بنواُمیہ کا اقتدار متزلزل ہو گیا تھا اور دولتِ عباسیہ کو اقتدار منتقل ہوا (واللہ اعلم)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۵٤٠٨ ـ (۳۰) عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى غَزْوَةِ حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ لِلْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا يُعَلِّقُوْنَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، يُقَالُ لَهَا: ذَاتُ اَنْوَاطٍ. فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! اِجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «سُبْحَانَ اللهِ! هٰذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسٰى: ﴿اِجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ﴾. وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ». رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

تیسری فصل

۵۴۰۸: ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگِ حُنین کے لیے نکلے تو آپؐ مشرکین کے ایک درخت کے پاس سے گزرے جس پر وہ اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے اس درخت کو "ذاتِ انواط" کہا جاتا تھا۔ کچھ لوگوں نے جو توحید پر پختہ نہ تھے' مطالبہ کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہمارے لئے بھی "ذاتِ انواط" (درخت) مقرر فرمائیں جیسا کہ اُن کے لئے "ذاتِ انواط" ہے۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم